# سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

### ۲۷ پاروں میں سے ۱۳ واں پارہ

## رسولِ مقبول حضرت پولوس کا اہلِ تھسلنیکیوں کو تبلیغی خطِ اوّل

### رکوع ۱

(۱) پولوس رسول اور سلوانس اور تیمتھیس کی طرف سے اہلِ تھسلنکیوں کی جماعت کے نام جو پروردگار اور آقا ومولا سید نا عیسیٰ
مسیح میں ہیں مہربانی اور اطمینان تمہیں حاصل ہوتا رہے۔(۳) اور اپنے پاک پروردگار کے حضور تمہارے ایمان کے کام اور محبت کی محنت
اور اس امید کے صبر کو بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے آقا ومولا سید نا عیسیٰ مسیح کی بابت ہے۔(۴) اور اے بھائیو! پروردگار کے پیارو!
ہم کو معلوم ہے کہ تم برگزیدہ ہو۔ (۵) اس لئے کہ ہماری خوشخبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور روحِ پاک
اور پورے اعتقاد کے ساتھ بھی چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تمہاری خاطر تم میں کیسے بن گئے تھے۔(۶) اور تم کلام کو بڑی مصیبت میں روحِ پاک
کی خوشی کے ساتھ قبول کرکے ہماری اور مولا کی مانند بنے۔(۷) یہاں تک کہ مکدنیہ اور اخیہ کے سب مومنین کے لئے نمونہ بنو۔(۸) کیونکہ
تمہارے ہاں سے نہ فقط مکدنیہ اوراخیہ میں مولا کے کلام چرچا پھیلا ہے بلکہ تمہارا ایمان جو پروردگار پر ہے ہر جگہ ایسا مشہور ہو گیا ہے کہ
ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔(۹) اس لئے کہ وہ آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ تمہارے پاس آنا کیسا ہوا اور تم بتوں سے پھر کر پروردگار

کی طرف رجوع ہوئے تاکہ زندہ اور حقیقی پروردگار کی بندگی کرو۔(۱۰) اور ان کے ابن کے آسمان پر سے آنے کے منتظر رہو جنہیں انہوں نے مردوں میں جلایا یعنی سیدنا عیسیٰ مسیح کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتے ہیں۔

## رکوع ۲

(۱) اے دینی بھائیو! تم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تمہارے پاس آنا بے فائدہ نہ ہوا۔(۲) بلکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ باوجود پیشتر فلپی میں دکھ اٹھانے اور بے عزت ہونے کے ہم کو اپنے پروردگار میں یہ دلیری حاصل ہوئی کہ پروردگار کی خوشخبری بڑی جاں فشانی سے تمہیں سنائیں ۔(۳) کیونکہ ہماری نصیحت نہ گمراہی سے ہے نہ ناپاکی سے نہ فریب کے ساتھ۔(۴) بلکہ جیسے پروردگار نے ہم کو مقبول کرکے خوشخبری ہمارے سپرد کی ویسے ہی ہم کو بیان کرتے ہیں۔آدمیوں کو نہیں بلکہ پروردگار کو خوش کرنے کے لئے جو ہمارے دلوں کو آزماتا ہے۔(۵) اور ہم نہ آدمیوں سے عزت چاہتے تھے نہ تم سے نہ اوروں سے۔اگرچہ سیدنا مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔(۷) بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اسی طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔(۸) اور اسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہوکر نہ فقط پروردگار کی خوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔اس واسطے کہ تم ہمارے پیارے ہوگئے تھے۔(۹) کیونکہ اے دینی بھائیو! تم کو ہماری محنت اور مشقت یاد ہوگی کہ ہم نے تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دن محنت مزدوری کرکے تمہیں پروردگار کی انجیل کی تبلیغ کی۔(۱۰) تم بھی گواہ ہو اور پروردگار بھی کہ تم سے جو ایمان لائے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور دیانتداری اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے۔(۱۱) چنانچہ تم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے اسی طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دلاسا دیتے اور سمجھاتے رہے ۔(۱۲) تاکہ تمہارا چال چلن پروردگار کے لائق ہو جو تمہیں اپنی بادشاہی اور بزرگی میں بلاتے ہیں۔

(۱۳) اس واسطے ہم بھی بلاناغہ پروردگار کا شکر کرتے ہیں کہ جب پروردگار کا پیغام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا تو تم نے اسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ (جیسا حقیقت میں ہے) پروردگار کا کلام جان کر قبول کیا اور وہ تم میں جو ایمان لائے ہو تاثیر بھی کررہا ہے۔ (۱۴) اس لئے کہ تم اے دینی بھائیو! پروردگار کی جماعت کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں سیدنا مسیح میں ہیں کیونکہ تم نے بھی اپنی قوم والوں سے وہی تکلیفیں اٹھائیں جو انہوں نے یہودیوں سے۔ (۱۵) جنہوں نے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نکال دیا۔ وہ اللہ و تبارک تعالیٰ کو پسند نہیں آتے اور سب آدمیوں کے مخالف ہیں۔ (۱۶) اور وہ ہمیں مشرکین کو ان کی نجات کے لئے کلام سنانے سے منع کرتے ہیں تاکہ ان کے گناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکن ان پر انتہا کا غضب آگیا۔

(۱۷) اے دینی بھائیو! جب ہم تھوڑے عرصہ کے لئے ظاہر میں نہ کہ دل سے تم سے جدا ہوگئے تو ہم نے کمال آرزو سے تمہاری صورت دیکھنے کی اور بھی زیادہ کوشش کی۔ (۱۸) اس واسطے ہم نے (یعنی مجھ پولوس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا۔ (۱۹) بھلا ہماری امید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ کے سامنے ان کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہوگے؟ (۲۰) ہماری عظمت اور خوشی تم ہی ہو تو۔

## رکوع ۳

(۱) اس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کرسکے تو اتھینے میں اکیلے رہ جانا منظور کیا۔ (۲) اور ہم نے تیمتھیس کو جو ہمارا بھائی اور سیدنا مسیح کی انجیل میں پروردگار کا خادم ہے اس لئے بھیجا کہ وہ تمہیں مضبوط کرے اور تمہارے ایمان کے بارے میں تمہیں نصیحت کرے۔ (۳) کہ ان مصیبتوں کے سبب سے کوئی نہ گھبرائے کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم ان ہی کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ (۴) بلکہ پہلے بھی جب ہم تمہارے پاس تھے تو تم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں مصیبت اٹھانا ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تمہیں معلوم بھی ہے۔ (۵) اس

واسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کرسکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔ کہیں ایسا نہ ہوا ہو کہ آزمانے والے نے تمہیں آزمایا اور ہماری محنت بے فائدہ ہو گئی ہو۔(٦) مگر اب جو تیمتھیس نے تمہارے پاس سے ہمارے پاس آکر تمہارے ایمان اور محبت کی اور اس بات کی خوشخبری دی کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے ایسے مشتاق ہو جیسے کہ ہم تمہارے۔(٧) اس لئے اے دینی بھائیو! ہم نے اپنی ساری احتیاج اور مصیبت میں تمہارے ایمان کے سبب سے تمہارے بارے میں تسلی پائی۔(٨) کیونکہ اب اگر تم مولا میں قائم ہو تو ہم زندہ ہیں۔(٩) تمہارے باعث اپنے پروردگار کے سامنے ہمیں جس قدر خوشی حاصل ہے اس کے بدلہ میں کس طرح تمہاری بابت خدا کا شکر ادا کریں۔(١٠) ہم رات دن بہت ہی دعا کرتے رہتے ہیں کہ تمہاری صورت دیکھیں اور تمہارے ایمان کی کمی پوری کریں۔

(١١) اب ہمارے پروردگار خود اور ہمارے آقا و مولا سیدنا مسیح تمہاری طرف ہماری رہبری کریں۔(١٢) اور پروردگار ایسا کریں کہ جس طرح ہم کو تم سے محبت ہے اسی طرح تمہاری محبت بھی آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اور بڑھے۔(١٣) تاکہ وہ تمہارے دلوں کو ایسا مضبوط کردیں کہ جب ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ اپنے سب پاک لوگوں کے ساتھ آئیں تو وہ ہمارے پروردگار کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب ٹھہریں۔

## رکوع ۴

(١)غرض اے دینی بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور آقا و مولا سیدنا عیسیٰ میں تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور پروردگار کو خوش کرنے کی تعلیم پائی اور جس طرح تم چلتے بھی اسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ۔(٢) کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو آقا و مولا سیدنا عیسیٰ کی طرف سے کیا کیا حکم پہنچائے۔(٣)چنانچہ پروردگار کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرام

کاری سے بچے رہو۔(۴) اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے۔(۵) نہ شہوت کے جوش سے ان امتوں کی مانند بنو جو پاک پروردگار کو نہیں جانتیں۔(۶)اور کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ اس امر میں زیادتی اور دغا نہ کرے کیونکہ پروردگار ان سب کاموں کا بدلہ لینے والے ہیں چنانچہ ہم نے پہلے بھی تم کو تنبیہ کرکے جتا دیا تھا۔(۷) اس لئے کہ پروردگار نے ہم کو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بلایا۔(۸) پس جو نہیں مانتا وہ آدمی نہیں بلکہ پروردگار کو نہیں مانتا جو تم کو اپنا پاک روح عطا فرماتے ہیں۔

(۹)مگر برادرانہ محبت کی بابت تمہیں کچھ لکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ تم آپس میں محبت کرنے کی پروردگار سے تعلیم پا چکے ہو۔(۱۰) اور تمام مکدنیہ کے سب بھائیوں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہو لیکن اے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ ترقی کرتے جاؤ۔(۱۱)اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو۔(۱۲)تاکہ باہر والوں کےساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو۔

(۱۳)اے دینی بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں ان کی بابت تم ناواقف رہو تاکہ اوروں کی مانند جو ناامید ہیں غم نہ کرو۔ (۱۴) کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ سیدنا عیسیٰ مرگئے اور زندہ ہوئے تو اسی طرح پروردگار ان کو بھی جو سوگئے ہیں سیدنا عیسیٰ کے وسیلہ سے ان کے ساتھ لے آئیں گے۔(۱۵) چنانچہ ہم تم سے پروردگار کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور پروردگار کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔(۱۶) کیونکہ مولا خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور پروردگار کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئیں گے اور پہلے تو وہ جو سیدنا مسیح میں موئے ہیں جی اٹھیں گے۔(۱۷) پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ

بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں مولا کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ مولا کے ساتھ رہیں گے۔(۱۸) پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو۔

# رکوع ۵

(۱) مگر اے دینی بھائیو! اس کی کچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور موقعوں کی بابت تم کو کچھ لکھا جائے۔(۲) اس واسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ پروردگار کا دن اس طرح آنے والا ہے جس طرح رات کو چور آتا ہے۔(۳) جس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سلامتی اور امن ہے اس وقت ان پر اس طرح ناگہاں ہلاکت آئے گی جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچیں گے۔(۴) لیکن تم اے دینی بھائیو! تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آپڑے۔(۵) کیونکہ تم سب نور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے۔(۶) پس اوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں۔(۷) کیونکہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔(۸) مگر ہم جو دن کے ہیں ایمان اور محبت کا بکتر لگا کر اور نجات کی امید کا خود پہن کر ہوشیار ہیں۔(۹) کیونکہ پروردگار نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اس لئے مقرر کیا کہ ہم اپنے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں۔(۱۰) وہ ہماری خاطر اس لئے قربان ہوئے کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں سب مل کر انہی کے ساتھ جئیں۔(۱۱) پس تم ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی کا باعث بنو۔ چنانچہ تم ایسا کرتے بھی ہو۔

(۱۲) اور اے دینی بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور مولا میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو۔(۱۳) اور ان کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ ان کی بڑی عزت کرو۔ آپس میں میل ملاپ رکھو۔
(۱۴) اور اے دینی بھائیو! ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہمتوں کو دلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔

سب کے ساتھ تحمل سے پیش آؤ۔ (۱۵) خبردار! کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔ (۱۶) ہر وقت خوش رہو۔ (۱۷) بلاناغہ دعا کرو۔(۱۸) ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ سیدنا عیسیٰ مسیح میں تمہاری بابت پروردگار کی یہی رضا ہے۔ (۱۹) روح کو نہ بجھاؤ۔(۲۰) نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ (۲۱) سب باتوں کو آزماؤ جو اچھی ہو اسے پکڑے رہو۔ (۲۲) ہر قسم کی بدی سے بچے رہو۔

پروردگارِ عالم جو اطمینان کا چشمہ ہیں آپ ہی تم کو بالکل پاک کریں اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔(۲۴) تمہارا بلانے والا سچا ہے۔ وہ ایسا ہی کریں گے۔

(۲۵) اے بھائیو! ہمارے واسطے دعا کرو۔

(۲۶) پاک بوسہ کے ساتھ سب بھائیو۔ کو سلام کرو۔ (۲۷) میں تمہیں پروردگار کی قسم دیتا ہوں کہ یہ خط سب بھائیوں کو سنایا جائے۔

(۲۸) ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ کی مہربانی تم پر ہوتی رہے۔